سوال

(131)زید بیس روپے کا سوت خریدتا ہے۔ اور بکر کے ہاتھ ادھار اکیس روپے کا بیچتا ہے   لخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید بیس روپے کا سوت خریدتا ہے۔ اور بکر کے ہاتھ ادھار اکیس روپے کا بیچتا ہے۔ اور روپیہ دینے کی کوئی مدت معین نہیں کرتا۔ جب بکر مال یعنی کپڑا تیار کر کے فروخت کر لیتا ہے۔ تو روپیہ خرید کا ادا کرتا ہے۔ دوسری صورت زید مندرجہ بالا صورت کے مطابق سوت بکر کو دیتا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ کچھ روپیہ ادھار بھی دیتا ہے۔ جب بکر مال تیار کر لیتا ہے۔ تو تمام مال زید کے گھر دے آتا ہے۔ زید اس کو فروخت کر کے اپنا تمام روپیہ لے لیتا ہے۔ اور بقایا منافع بکر کو دے دیتا ہے۔ آیا ان صورتوں میں بیع جائز ہے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ جائز ہے۔ منع کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ مگر بحکم قرآن مجید مدت مقررہ کی تحریر ہونی چاہیے۔ لقولہ تعالی يَاأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوٓا إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَٱكْتُبُوهُ

(اہل حدیث جلد نمبر 20 صفحہ نمبر 37) (فتاوی ثنائیہ جلد 2 صفحہ۔ 395)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 114

محدث فتویٰ